# بیماریوں کا علاج

## قرآن و سنت سے

تالیف

محترمہ عابدہ نسیم رحمہا اللہ

تہذیب و نظر ثانی

فضیلۃ الشیخ مولانا محمد منیر قمر حفظہ اللہ



مکتبہ کتاب و سنت
ریحان چیمہ ڈسکہ

# بیماریوں کا علاج

## قرآن و سنت سے


تالیف
محترمہ عابدہ نسیم رحمہا اللہ

تہذیب و نظر ثانی
فضیلۃ الشیخ مولانا محمد منیر قمر حفظہ اللہ





مکتبہ کتاب و سنت
ریحان چیمہ - ڈسکہ

# بیماریوں کا علاج

## قرآن و سنت سے



تالیف
محترمہ عابدہ نسیم رحمہا اللہ

تہذیب و نظرثانی
فضیلۃ الشیخ مولانا محمد منیر قمر حفظہ اللہ

طبع: ________ مارچ 2019ء
تعداد: ________ 3000
کمپوزنگ: ________ حسان قمر سلمہ اللہ
سیٹنگ: ________ ابو مقدام عزیزی 0321-6487621
قیمت ________ ......

ناشر

مکتبہ کتاب و سنت
ریحان چیمہ - ڈسکہ

اُمّ القریٰ پبلی کیشنز
سیالکوٹ روڈ گوجرانوالہ

055-3823990 / 0321-6466422

بسم الله الرحمن الرحيم

# بیماریوں کا عِلاج

## قرآن وسُنّت سے

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

# تقدیم

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ، نَحْمَدُهٗ، وَنَسْتَعِيْنُهٗ، وَنَسْتَغْفِرُهٗ، وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا، وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

أما بعد:

**قارئینِ کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ**

زیرِ نظر کتابچہ میں مختلف بیماریوں سے شفا کے لیے قرآنِ کریم کی آیات اور نبی اکرم ﷺ کی

دعائیں ذکر کی گئی ہیں، یہ ''درقامت کہتر در قیمت بہتر'' کے مصداق ہے، کیونکہ یہ مختصر اور مفید ہے، حصولِ سکینت وشفاء کی نیت سے ساری قرآنی آیات پڑھیں اور مختلف امراض کے لیے نبی اکرم ﷺ کی بتائی ہوئی الگ الگ دعائیں بھی کریں، ہر طریقہ میں خیر و برکت ہے۔

اللہ تعالیٰ مؤلفہ رحمہا اللہ کی اس محنت کو شرفِ قبول سے نوازے اور ان کے شوہر جناب انجینئر محمد نسیم حفظہ اللہ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

یہ کتابچہ اس سے قبل بھی شائع ہو چکا ہے اور اب ہم اسے بعض ضروری تصحیحات اور اضافوں کے ساتھ مکتبہ کتاب وسنت وام القریٰ پبلیکیشنز پاکستان

اور توحید پبلیکیشنز انڈیا کی طرف سے شائع کر رہے ہیں۔ وَبِيَدِ اللّٰهِ التَّوْفِيْق وَمِنْهُ الْقُبُوْل.

اس کتاب کی کمپوزنگ ہمارے لختِ جگر حسان قمر سلّمہٗ اللہ نے کی ہے۔ تَقَبَّلَ اللّٰهُ مِنَّا وَمِنْهُ صَالِحَ الْأَعْمَالِ وَوَفَّقَنَا وَ إِيَّاهُ لِكُلِّ خَيْرٍ.

اللہ تعالیٰ اسے تمام قارئین کے لیے نافع بنائے۔ آمین

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

**ابوعدنان محمد منیر قمر نواب الدین**

مترجم شرعی کورٹ الخبر

و داعیہ متعاون بمکاتب الجالیات

(دعوہ سنٹرز) الخبر والراکہ والدلام

سعودی عرب

بروز بدھ
۱۸/۶/۱۴۴۱ھ
2020/2/12ء

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## بیماری مومن کی آزمائش ہے:

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور درود وسلام ہو خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آل واصحاب رضی اللہ عنہم پر۔

اللہ کی طرف سے مصیبت اور آزمائش، جس کے ذریعے سے وہ اپنے بندوں کو آزماتا ہے، جیسے مرض، خوف، بھوک، پیاس، مال و جان میں نقصان وغیرہ ہیں۔ ایسے وقت میں اس نے صبر وتسلی کو فرض کیا ہے، تاکہ اس پر اللہ انھیں اجر وثواب دے اور

ان کی برائیوں اور گناہوں کو معاف فرما دے۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ ۗ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ﴾ [البقرة: ١٥٥]

''اور البتہ ہم تم کو کچھ ڈر، کچھ بھوک اور کچھ مال، کچھ جانوں اور کچھ پھلوں کے نقصان کے ساتھ آزمائیں گے اور صبر کرنے والوں کو خوش خبری دے۔''

❁ ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

''جو صبر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے صبر کی دولت

عطا فرماتا ہے۔ صبر سے بہتر کسی شخص کو کوئی چیز نہیں عطا کی گئی۔'' (متفق علیه)

❁ ارشادِ رسالت مآب ﷺ ہے:

''مومن مرد اور مومن عورت پر جان، مال اور اولاد کی مصیبتیں نازل ہوتی رہتی ہیں یہاں تک کہ وہ جب اللہ کی بارگاہ میں پیش ہو گا تو اس کے نامۂ اعمال میں کوئی گناہ نہیں ہو گا۔''

(سنن الترمذي)

❁ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے:

''مومن کا معاملہ بھی عجیب ہے، اس کی ہر حالت اس کے لیے فائدہ مند ہے۔ اگر خوشی حاصل ہوتی ہے تو وہ اپنے رب کا شکر بجا لاتا

ہے جو اس کے لیے باعثِ خیر ہے اور اگر اسے آزمایش سے دوچار ہونا پڑتا ہے تو وہ صبر کرتا ہے جو اس کے حق میں باعثِ خیر ہے۔ اور یہ صرف مومن کے لیے ہی ہے، کسی اور کے لیے نہیں۔'' (صحيح مسلم: ٢٩٩٩)

❀ فرمانِ نبوی ﷺ ہے:

''کوئی مسلمان جب کسی جسمانی تکلیف یا بیماری، یا چھوٹے بڑے غم، یا اذیت و تکلیف سے دوچار ہوتا ہے، حتیٰ کہ اگر اسے کوئی کانٹا بھی چبھ جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔''

(صحيح البخاري: ٥٦٤٠، صحيح مسلم: ٢٥٧٢)

❁ فرمانِ رسالت مآب ﷺ ہے:

''جب اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے لیے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو اسے دنیا میں ہی جلد عذاب دے دیتا ہے، اور جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ سختی کا ارادہ کرتا ہے تو اس کے گناہوں کا مواخذہ نہیں کرتا، یہاں تک کہ قیامت کے دن اس کے گناہوں کی اسے پوری سزا ملے گی۔''

(سنن الترمذي: ٢٣٩٦، سنن ابن ماجه: ٤٠٣١، صحيح ابن حبان: ٩٤١١)

❁ ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

''بڑا بدلہ بڑی مصیبت پر ہی ملتا ہے اور اللہ تعالیٰ جب کسی قوم سے محبت کرتا ہے تو انھیں

مصیبتوں میں مبتلا کر دیتا ہے۔ جو اس مصیبت پر راضی رہے اس کو اللہ کی رضا حاصل ہوتی ہے اور جو اس مصیبت پر ناراض ہوا سے اللہ کی ناراضی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔‘‘

(سنن الترمذي: ٢٣٩٦، سنن ابن ماجه: ٤٠٣١)

دنیا کی کمی بیشی، دنیا کا مال واسباب، قوت اور عزت و ذلت اللہ کی محبت یا ناراضی کی علامت نہیں ہے، بلکہ صرف آزمایش کے لیے اللہ تعالیٰ ایسا کرتا ہے، تاکہ وہ دیکھے کہ نعمتوں میں اس کا کون شکر ادا کر رہا ہے اور تکلیفوں میں صابر کون ہے؟

دنیا دار العمل ہے اور دار الامتحان بھی، جس نے اس کی حقیقت کو سمجھ لیا وہی کامیاب ہوا۔

۞ نبی اکرم ﷺ کا ارشادِ مبارک ہے:

''ایسے وقت (وفات) میں جس بندے کے دل میں یہ دونوں باتیں (ڈر اور امید) جمع ہوتی ہیں، اللہ تعالیٰ اس کو وہ چیز دیتا ہے جس کی وہ امید رکھتا ہے اور اس چیز سے بے خوف کرتا ہے جس سے وہ ڈرتا ہے۔'' (سنن الترمذي)

نماز عبادات کی اساس و بنیاد ہے جو دین کا ستون اور اللہ تعالیٰ سے رابطہ کا ذریعہ ہے۔ نماز ہر بالغ عاقل پر فرض ہے۔ صحت اور مرض، سفر و حضر اور امن و خوف ہر حال میں اس پر اپنی استطاعت کے مطابق کھڑے ہو کر، بیٹھ کر یا لیٹ کر واجب ہے۔ کسی بھی حالت میں جب تک عقل موجود ہے اس

سے نماز ساقط نہیں ہو گی۔

اللہ تعالیٰ سورۃ الحجر میں فرماتا ہے:

﴿وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَأْتِيَكَ الْيَقِيْنُ﴾

[الحجر: ۹۹]

''اور اپنے رب کی عبادت کرتے رہیں یہاں تک آپ کو موت آ جائے۔''

بیمار ہونے کی صورت میں ایک مسلمان بندے کا اللہ تعالیٰ سے اچھا گمان ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ اس پر رحم کرے گا، عذاب نہیں دے گا اور مغفرت فرمائے گا، مواخدہ نہیں کرے گا۔ کیونکہ وہ وسیع مغفرت والا ہے۔ اس کی رحمت ہر چیز کو شامل ہے۔

ایک قدسی حدیث میں آپ ﷺ نے فرمایا ہے:

''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوں، اور اس کے اسی گمان کے مطابق اس کے ساتھ معاملہ کروں گا۔''

(صحيح البخاري: ٧٤٠٥، صحيح مسلم: ٧٥٠٧)

اللہ تعالیٰ نے جتنی بیماریاں نازل کی ہیں ان کا علاج بھی اتارا ہے۔طبّی علاج کے ساتھ ساتھ روحانی علاج بھی کرنا چاہیے، کیونکہ اللہ نے قرآن میں بھی شفا رکھی ہے۔ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴾

[بني إسرائيل: ٨٢]

''اور ہم قرآن میں سے جو اتارتے ہیں وہ

تندرستی اور رحمت ہے مسلمانوں کے لیے، اور کافروں کوتو اور زیادہ نقصان دیتا ہے۔''

قرآنِ کریم کی اہمیت تو بلاشبہہ اس آیت سے بھی معلوم ہوتی ہے جس میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۚ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ﴾

[الحشر: ۲۱]

''(اے پیغمبر!) اگر ہم اس قرآن کو پہاڑ پر اتارتے (حالانکہ پہاڑ بہت سخت ہوتا ہے) تو دیکھتا کہ وہ اللہ کے ڈر سے جھک رہا ہے پھٹ رہا ہے، اور ہم یہ مثالیں اس لیے لوگوں

سے بیان کرتے ہیں کہ وہ سوچیں۔''

## طریقۂ علاج:

قرآنی آیات سے ہر بیماری کا علاج ممکن ہے یہاں تک کہ کینسر کا بھی۔ لہٰذا ہم یہاں ان قرآنی آیات کا ذکر کر رہے ہیں جو اللہ نے قرآن میں اپنے پیغمبروں کو سکھائیں، تاکہ قارئین ان سے مستفید ہوسکیں۔

مریض کے لیے مناسب یہ ہے کہ وہ خود کو اللہ کی یاد میں مشغول رکھے، گناہوں سے بچے، کثرت سے استغفار اور ذکرِ الٰہی کرے۔ خود کے لیے، اپنے اہل و عیال اور تمام مومن و مومنات اور مسلم و مسلمات کے لیے دعائیں کرے۔

سب سے پہلے سورۃ فاتحہ تین بار، پھر اول و
آخر درود شریف (درودِ ابراہیمی) اس کے بعد درج
ذیل آیات ایک ایک دو دو تین تین بار پڑھیں:

[1] اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

﴿ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ ۝٢ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٣ اِيَّاكَ
نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝٤ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيْمَ ۝٥ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝٦
غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴾

[سورة الفاتحة]

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

[2] ﴿الٓمّٓ ۚ﴿۱﴾ ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ ۚۖۛ فِیۡہِ ۚۛ ہُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ۙ﴿۳﴾ وَ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَ مَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ ۚ وَ بِالۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ؕ﴿۴﴾ اُولٰٓئِکَ عَلٰی ہُدًی مِّنۡ رَّبِّہِمۡ ٭ وَ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ﴾ [البقرۃ:۱۔۵]

[3] ﴿اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۬ۚ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ

اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ
اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ
الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴾ [البقرة: ٢٥٥]

[4] ﴿اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ
رُّسُلِهٖ ۚ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ غُفْرَانَكَ
رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا
اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا

اکْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ
اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا كَمَا
حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا
تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۖ وَاعْفُ عَنَّا
وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۚ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ﴾ [البقرة: ١٨٥_١٨٦]

[ 5 ] ﴿قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی
الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ
تَشَآءُ ۖ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ
تَشَآءُ ۖ بِیَدِكَ الْخَیْرُ ۖ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ ﴿٢٦﴾ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ

النَّهَارِ فِي الَّيْلِ ۖ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۖ وَتَرْزُقُ مَنْ
تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴾[آل عمران: ٢٦۔ ٢٧]

[6] ﴿حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ﴾
[آل عمران: ١٧٣]

[7] ﴿رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ
لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا
وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا
عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۖ اِنَّكَ لَا
تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴾[آل عمران : ١٩٣۔١٩٤]

اگر کوئی شخص (رَبَّنَا فَاغْفِرْلَنَا...) سے دعا شروع کرے تو بھی کوئی حرج نہیں۔

[8] ﴿قَالَ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ﴾

[الأعراف: ٢٣]

[9] ﴿فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ﴾[يوسف: ١٠١]

اگر دعا کرنے والا یوں کہہ لے: (رَبِّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ...) تو زیادہ بہتر ہوگا۔

[10] ﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ

وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴾[بنی إسرائيل: ۸۲]

[ 11 ] ﴿قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴾[الأنبياء: ٦٩]

[ 12 ] ﴿وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴾

[الأنبياء: ۸۳]

اگر کوئی شخص شروع کے الفاظ یوں: (رَبِّ اَنِّيْ مَسَّنِيَ ...) کرلے تو بھی دعا ٹھیک ہے۔

[ 13 ] ﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۚ وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴾

[الأنبياء: ۸۷۔ ۸۸]

[14] ﴿هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ﴾ [الحج : ٧٨]

[15] ﴿فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ﴾

[المومنون: ١٤]

[16] ﴿اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿١١٥﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿١١٦﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۚ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿١١٧﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ﴾

[المومنون: ١١٥-١١٨]

[17] ﴿وَ اِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ﴾

[الشعراء:٨٠]

[18] ﴿وَّ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۚ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا﴾ [الأحزاب:٣]

[19] ﴿اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ﴾ [القمر:١٠]

اگر کوئی شخص پہلا لفظ یوں کہے: (رَبِّ اَنِّيْ ...) تو بھی دعا صحیح ہے۔

[20] ﴿هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ

الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ
الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيْمُ ﴾

[الحشر: ٢٢-٢٤]

[21] ﴿قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ
بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ
صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴾ [التوبة: ١٤]

[22] ﴿يٰاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ
مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ
وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴾ [يونس: ٥٧]

[23] ﴿يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ
مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِیْ
ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ﴾ [النحل: ٦٩]

[24] ﴿وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا
لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ
هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ﴾
[حٰمٓ السجدة: ٤٤]

[25] بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿قُلْ
هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ لَمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُوْلَدْ ۝٣ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ﴾
[الإخلاص: ١-٤]

[26] بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿قُلۡ
اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾
وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنۡ شَرِّ
النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ
اِذَا حَسَدَ﴾ [الفلق:۱۔۵]

[27] بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿قُلۡ
اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ
النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَـنَّاسِ ۙ﴿۴﴾
الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ
الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ﴾ [الناس:۱۔٦]

قرآنِ کریم کی یہ آیات اور سورتیں باعثِ شفا

ہیں۔ دراصل قرآن کریم پورا ہی شفا ہے۔قرآن کریم کے علاوہ نبی اکرم ﷺ نے بھی اس سلسلے میں بہت ساری دعائیں سکھلائی ہیں جن کی تفصیلات تو بڑی کتب میں دیکھی جا سکتی ہیں۔[1]

یہاں ہم ان میں سے صرف چند دعائیں درج کر رہے ہیں:

[28]((لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ))

(صحيح البخاري: ٧٤٨٤، صحيح مسلم: ٢٧٠٤)

[29] ((أَللّٰهُم رَبَّ النَّاسِ، اَذْهِبِ الْبأسَ وَ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِيُ لَا شِفَآءَ

[1] مثلاً دیکھیں ہماری کتاب: ''ذکرِ الٰہی'' جو سیکڑوں ادعیہ و اذکار پر مشتمل ہے۔

اِلَّا شِفَائُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَماً))

(صحيح البخاري: ٥٧٤٣، صحيح مسلم: ٢١٩١)

**[30] مریض کے پاس 7 مرتبہ یہ دعا کریں تو اللہ تعالیٰ اسے اس بیماری سے شفا دے گا:**

((اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ))

(أبو داود، ترمذی، مسند أحمد، صحيح الجامع: ٥٧٦٦)

**[31] یہ دعا بھی مریض کے پاس کرنی چاہیے:**

((لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ))

(صحيح البخاري: ٣٦١٦)

**[32] صبح و شام نمازِ فجر و مغرب کے بعد 3 مرتبہ یہ دعا کریں تو تمام بیماریوں اور ضرر رساں**

زہریلے کیڑوں مکوڑوں سے محفوظ رہیں گے:

((بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ))

(سنن أبي داود: ٥٠٨٨، سنن الترمذي: ٣٣٨٨)

[ 33 ] ((يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ))

(سنن النسائي: ٦/١٤٧، مستدرك الحاكم: ١/٧٣٠)

[ 34 ] ((أُعِيْذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَ هَآمَّةٍ وَ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّآمَّةٍ)) (صحيح البخاري: ٣٣٧١)

اپنے لیے ''اَعُوْذُ بِكَلِمَات...'' دوسرے

ایک کے لیے ''اُعِیۡذُکَ بِکَلِمَاتِ...''بھی کہا جا سکتا ہے۔

[35] ((اِکۡشِفِ الۡبَأۡسَ رَبَّ النَّاسِ اِلٰهَ النَّاسِ)) (متفق علیه)

[36] ((بِسۡمِ اللّٰهِ اَرۡقِیۡكَ مِنۡ کُلِّ شَیۡءٍ یُّؤۡذِیۡكَ، مِنۡ شَرِّ کُلِّ نَفۡسٍ أَوۡ عَیۡنِ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ یَشۡفِیۡكَ، بِسۡمِ اللّٰهِ اَرۡقِیۡكَ)) (صحیح مسلم: ١٢٨٦)

[37] ((اَللّٰهُمَّ لَا سَهۡلَ اِلَّا مَا جَعَلۡتَهٗ سَهۡلًا وَأَنۡتَ تَجۡعَلُ الۡحَزۡنَ إِذَا شِئۡتَ سَهۡلًا)) (صحیح ابن حبان: ٢٤٢٧)

[**38**] رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بستر سے اُٹھ کر کہیں جائے اور پھر لوٹ کر آئے تو اسے اپنی چادر کے پلّو سے تین مرتبہ جھاڑ لے، کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے بستر پر کیا (سانپ، بچھو وغیرہ) آگیا ہو؟ اور جب سونے کے لیے لیٹ جائے تو کہے:

((بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَ ضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ أَرْفَعُهٗ فَاِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِيْ فَارْحَمْهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ)) (بخاري، و مسلم)

[**39**] نبیِ اقدس ﷺ نے حضرت علی اور

حضرت **فاطمہ** رضی اللہ عنہا سے **فرمایا:**

**''کیا میں تمھیں ایسا عمل نہ بتاؤں جو تمھارے لیے خادم سے بھی بہتر ہے؟ جب تم اپنے بستر پر لیٹو تو 33 مرتبہ ((سُبُحَانَ اللّٰہِ)) 33 مرتبہ ((اَلْحَمْدُ للّٰہِ)) 34 مرتبہ (( اَللّٰہُ اَکْبَرُ)) کہا کرو۔''** (متفق علیہ)

أَللّٰھُمَّ احُفَظُنَا مِنُ کُلِّ بَلَآءِ الدُّنُیَا وَ عَذَابِ الآٰخِرَةِ ۔ رَبَّنَا تَقَبَّلُ مِنَّا اِنَّکَ أَنُتَ السَّمِیُعُ الُعَلِیُمُ ۔ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیٰ عَبُدِہٖ وَرَسُوُلِہٖ مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحُبِہٖ وَسَلَّمُ ۔

............❀❀❀............

اس کتاب کی طباعت واشاعت میں ہمارے ساتھ

ہمارے دوست

**انجینئر محمد نسیم حفظہ اللہ ولد محمد مرسلین رحمہ اللہ**

(الخبر ،سعودی عرب ،بحرین، منشی پورہ، مئو، انڈیا)

نے اپنے مرحوم والدین **غفر اللہ لنا ولهما**

اور **اہلیہ مرحومہ عابدہ نسیم رحمہا اللہ بنت ڈاکٹر عبد الماجد لاری حفظہ اللہ**

کے صدقہ جاریہ کے لیے تعاون کیا ہے۔

**غَفَرَ اللّٰهُ لَنَا وَلَهٗ وَلِوَالِدَيْنَا وَلِوَالِدَيْهِ وَزَوْجَتِهٖ**
**وَجَزَاهُ اللّٰهُ خَيْرًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ**

**ابوعدنان محمد مُنیر قمر**


پبلیکیشنز
GUJRANWALA

**UMM UL QURA PUBLICATIONS**

055-3823990 / 0321-6466422

www.umm-ul-qura.org